Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۵ شوال ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۲ اخاء ۱۳۵۳ ہش ۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۴۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اعلیٰ درجہ کے یکرنگ اور صافِ باطن اور خدا کیلئے جانباز تھے

آپؐ نے اِس بات کی پرواہ نہ کی کہ توحید کی منادی کرنے سے کیا کیا بلا میرے سر پر آویگی

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اعلیٰ درجہ کے یکرنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جانباز اور خلقت کے بیم و اُمید سے بالکل منہ پھیرنے والے اور محض خدا پر توکّل کرنے والے تھے کہ جنہوں نے خدا کی خواہش اور مرضی میں محو اور فنا ہو کر اس بات کی کچھ بھی پرواہ نہ کی کہ توحید کی منادی کرنے سے کیا کیا بلا میرے سر پر آوے گی اور مشرکوں کے ہاتھ سے کیا کچھ دُکھ اور درد اٹھانا ہوگا بلکہ تمام شدّتوں اور سختیوں اور مشکلوں کو اپنے نفس پر گوارا کر کے اپنے مولیٰ کا حکم بجالائے اور جو جو شرط مجاہدہ اور وعظ اور نصیحت کی ہوتی ہے وہ سب پوری کی اور کسی ڈرانے والے کو کچھ حقیقت نہ سمجھا۔ ہم سچ سچ کہتے ہیں کہ تمام نبیوں کے واقعات میں ایسے مواضعاتِ خطرات اور پھر کوئی ایسا خدا پر توکّل کر کے کھلے کھلے شرک اور مخلوق پرستی سے منع کرنے والا اور اس قدر دشمن اور پھر کوئی ایسا ثابت قدم اور استقلال کرنے والا ایک بھی ثابت نہیں۔" (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۱۹)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۳۵۳ ہجری شمسی / ۱۹۷۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

خون کے دباؤ میں کمی کی وجہ سے کچھ ضعف۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت وعافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

رمضان سے حاصل ہونے والا سبق

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبۂ عید الفطر فرمودہ ۶ مئی ۱۹۲۴ء میں فرمایا:-

"یہ رمضان تم کو سبق دیتا ہے کہ نبی کے رمضان میں اگر تم کو بھوکا رہنا پڑے تکلیفیں اٹھانی پڑیں تو تم شکایت نہ کرو کیونکہ جس طرح یہ رمضان گزر جاتا ہے اور تم اس کے معیّن دن جانتے ہو اور گھبراتے نہیں ہو اسی طرح وہ نبیوں کے زمانے کا رمضان بھی گزر جاتا ہے اور عید آجاتی ہے پس جس طرح تم اس رمضان کی شکایت نہیں کرتے کہ یہ رمضان ختم بھی نہیں ہوتا تو نبیوں کے رمضان کی کیوں شکایت کرتے ہو۔ اور اگر تم اس رمضان کی طرح مسیح موعودؑ کے رمضان کو جان لیتے تو خوش ہوتے کہ یہ مہینہ دین کے لئے تکلیفوں کے برداشت کرنے کا ہے اور تم خوش ہوتے کہ مصیبت کے وقت تم کو خدمتِ دین کا موقع ملا ہے چاہیئے کہ تم ان دنوں کی قدر کرو اور عید کے دن کے آنے سے پہلے خدا سے صلح کرو ورنہ تمہاری عید بچوں کی سی ہوگی۔ حالانکہ ہونا یہ چاہیئے کہ ہم میں سے ہر ایک کا حصہ عید لانے میں ہو اور خوش ہو کہ پیشگوئی کے پورا کرنے میں ہمارا اسی طرح حصہ ہو جس طرح ماں اور باپ کا حصہ بچہ میں ہوتا ہے اور جس طرح ماں بچہ کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے اسی طرح عید کو دیکھ کر ہم خوش ہوں کہ ہمارا حصہ بھی عید لانے میں ہے۔ فتوحات ہماری مقصود نہ ہوں اور نہ ہی کسی ترقی کی ہم کو خوشی ہو بلکہ خوشی ہو تو اس بات کی کہ خدا کی پیشگوئی پوری ہوئی پیشگوئی پوری ہوگی اور ضرور ہوگی لیکن ڈر یہی ہے کہ اس وقت روحانیت ایسی نہ ہوگی جیسی نبی کے زمانہ کے قریب میں ہوتی ہے اس لئے میں دعا کرتا ہوں اور ہم اس عید یعنی ترقی کے زمانے میں تکبر میں، غرور میں، عیاشی میں، دوسروں کے حق مارنے میں مبتلا نہ ہوں بلکہ آگے سے بھی اعلیٰ اخلاق دکھائیں اور خدا کے

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ ماہ اخاء ۱۳۵۳ھ

مومنوں پر آنیوالے ابتلاؤں میں ایک خاص حکمت

یہ ایک مسلمہ قرآنی حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص اور منتخب بندوں کو آزمائشوں میں سے ضرور گزارتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ (العنکبوت آیت ۳)

ترجمہ:۔ کیا (اس زمانہ کے) لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ان کا یہ کہہ دینا کہ ہم ایمان لے آئے ہیں (کافی ہوگا) اور وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ ایک سنت ہے کہ وہ مومنوں کو ضرور آزماتا ہے اور یہ آزمائش مختلف قسم کے دکھوں اور نقصانوں کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے جیساکہ قرآن مجید کی آیت وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ (البقرہ آیت ۱۵۶) سے ثابت ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان ابتلاؤں اور آزمائشوں کی حکمتوں اور ان میں سرخرو کرنے والے مخصوص اعمال صالحہ پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جہاں تک ابتلاؤں کی حکمتوں کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ ان کی ایک غرض تو یہ ہوتی ہے کہ ان کے ذریعہ سے سچوں اور کچوں میں امتیاز ہو جاتا ہے۔ دوسرے جو سچے اور حقیقی مومن ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ابتلاؤں میں کامیاب ہونے کے صلہ میں عظیم الشان انعاموں سے نوازتا ہے۔ اسی طرح جہاں تک ابتلاؤں میں سرخرو کرنے والے اعمال صالحہ کا تعلق ہے ان میں اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر صبر و استقامت اور متضرعانہ دعاؤں کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ حقیقی مومن ابتلاؤں کے وارد ہونے پر صبر و استقامت کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور حصول نصرت کے لئے متضرعانہ دعائیں کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ ان کے صبر و استقامت کے نمونہ سے خوش ہو کر اور ان کی متضرعانہ دعاؤں کو قبول فرما کر ہی اللہ تعالیٰ انہیں عظیم الشان انعاموں سے نوازتا اور انہیں خارق عادت کامیابیاں عطاء فرماتا ہے۔ فی الوقت ہم ابتلاؤں کی حکمتوں اور ان کے دوران مومنوں کے مخصوص اعمال میں سے خاص طور پر متضرعانہ دعاؤں اور انکی قبولیت کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے افضال و انعامات پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔

اب جہاں تک دعاؤں کی قبولیت کا تعلق ہے اس میں اضطراب اور درد و سوز کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ جب انسان پورے اضطراب اور درد و سوز کے ساتھ اپنے رب کے حضور جھکتا اور اس سے کسی خاص مصیبت سے مخلصی اور نجات کا خواستگار ہوتا ہے تو ایسی مضطربانہ اور درد بھری دعا کو وہ ردّ نہیں کرتا بلکہ اسے قبول فرما کر اپنے بندے کی ضرور دستگیری فرماتا ہے اور خارق عادت طور پر اس کی مراد اسے عطاء کر دیتا ہے۔ وہ بندہ کی مراد یابی کی راہ میں حائل ہر روک کو خواہ وہ ہمالہ پہاڑ سے بھی بڑی کیوں نہ ہو اپنی قدرت نمائی سے دور کر دیتا ہے اور اسے وہ کچھ عطاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے بارہ میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ چنانچہ قبولیت دعا کے ضمن میں سوز و گداز اور درد و اضطراب کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝ (النمل آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ (نیز بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے جب وہ اس (یعنی خدا) سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔ اور وہ تم (اضطراب کے عالم میں دعا کرنے والے انسانوں) کو (ایک دن) ساری زمین کا وارث بنا دے گا۔ کیا (اس قادر مطلق) اللہ کے سوا کوئی معبود ہے۔ تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

اس سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ مضطر کی دعا قبول فرما کر اس کے درد و اضطراب کے حالات دور فرما دیتا ہے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اپنے افضال و انعامات سے بھی نوازتا ہے۔ سو گویا مضطر کی دعا کو خاص قبولیت بخشی گئی ہے اس لئے جو بھی چاہتا ہے کہ جناب الٰہی میں اس کی دعائیں قبول ہوں اور وہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا مورد بنے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے پر مضطر کی حالت وارد کرے۔ اب مضطر اس شخص کو کہتے ہیں کہ جس کی بے بسی اور بے کسی کا یہ عالم ہو کہ اسے بجز جناب الٰہی کے اپنی چارہ سازی کے تمام دروازے بند نظر آئیں۔ یعنی تمام اسباب منقطع ہو چکے ہوں اور ظاہری تدابیر کی تمام راہیں یکسر مسدود نظر آ رہی ہوں۔ ایسی مایوسی اور بے بسی کی حالت میں جو شخص صرف اور صرف خدا کو ہی چارہ ساز یقین کرتے ہوئے اپنی چارہ سازی کے لئے اس کے حضور جھکتا ہے وہ مضطر کہلاتا ہے۔ طبعاً اس کی دعا ناقابل بیان درد و اضطراب اور سوز و گداز سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ جب ایسا شخص انتہائی درد و کرب کے عالم میں اس سے دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی دعا کو ردّ نہیں کرتا بلکہ اسے قبول فرما کر اس کے درد و اضطراب کے حالات کو ضرور دور فرما دیتا ہے اور اسے اس کی مراد عطا کر کے ہر قسم کے ہموم و غموم سے ضرور نجات عطا کرتا ہے۔ پس قبولیت دعا کا حظ اٹھانے کے لئے ایک مومن کا مضطر ہونا یا مضطر کی حالت اپنے پر وارد کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ چونکہ اپنے خاص اور منتخب بندوں کو قبولیت دعا کے نتیجہ میں عظیم الشان فضلوں اور انعاموں سے نوازنا چاہتا ہے اس لئے وہ انہیں ایسے ایسے مہیب ابتلاؤں سے دوچار کرتا ہے کہ جن سے مخلصی کی بجز اس کے اور کوئی راہ نظر نہیں آتی کہ وہ سلسلۂ اسباب کے یکسر منقطع ہونے کی حالت میں ہر چہار طرف سے مایوس ہو کر مضطر کی طرح اپنی بے بسی اور بے کسی کو خدا کے حضور میں پیش کریں اور درد و اضطراب کے عالم میں اس کے حضور گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں کریں۔ چنانچہ جب وہ اس حال میں اس کے حضور جھکتے اور اس سے دعائیں مانگتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کی دعائیں قبول کر کے ان کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا ہے اور ان کے لئے عجائب کام دکھلاتا ہے اور خارق عادت کامیابیاں اور دائمی خوشیاں اور خوشحالیاں ان کے لئے مقدر کر دیتا ہے جو انہیں مل کر رہتی ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ کے خاص اور منتخب بندوں پر وارد ہونے والے ابتلاؤں میں ایک یہ حکمت بھی پوشیدہ ہوتی ہے کہ وہ مضطر کی حالت کو پہنچ کر کمال درجہ عاجزی اور درد و اضطراب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں اور قبولیتِ دعا کا حظ اٹھا کر ایمان و یقین اور علم و معرفت میں ترقی کرتے چلے جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خاص اور منتخب بندے ابتلاؤں کو برا نہیں جانتے بلکہ انہیں اپنی ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

درخواستِ دعا

میری بیماری کے دوران احباب جماعت نے خاکسار کو اپنی دعاؤں سے نوازا چنانچہ خاکسار بفضل اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب کی دعاؤں کے طفیل بڑی حد تک صحتیاب ہو گیا ہے۔ میں جملہ احباب جماعت کا از حد شکرگزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور اپنے خاص الخاص فضلوں سے نوازے۔ آمین ـــ اب میں مزید علاج اور بحالی صحت کی غرض سے گھانا سے انگلستان جا رہا ہوں اور ملتجی ہوں کہ احباب جماعت خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں تا میں جلد از جلد مکمل طور پر صحتیاب ہو کر خدمتِ دین کا فریضہ زیادہ مستعدی اور دلجمعی سے ادا کر سکوں۔

(ڈاکٹر) نذیر احمد میڈیکل آفیسر
نصرت جہاں احمدیہ ہاسپٹل ٹیچی مان (گھانا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

ریڈیو اور اخبار کے ذریعہ پیغام حق کی اشاعت۔ تبلیغی اور تربیتی جلسے اور دورے

انفرادی ملاقاتیں اور تقسیم لٹریچر۔ چھ افراد کا قبول احمدیت

(مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی مبلغ انچارج ویسٹرن ریجن فجی)

خاکسار اپنے تیسرے تبلیغی مجاہد کے لئے ۲۲ر نومبر ۱۹۷۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، بزرگان اور احباب جماعت کی دعاؤں سے جزائر فجی کے لئے براستہ لاہور روانہ ہوا۔ لاہور سے کراچی آیا اور ۲۳ر نومبر کی صبح کو پی۔ آئی۔ اے میں سوار ہو کر کولمبو کالالمپور اور سنگاپور ہوتے ہوئے جاکرتہ دس گھنٹہ میں پہنچا جاکرتہ ایرپورٹ جو کہ کشادہ اور خوشنما ہے پر ساڑھے تین گھنٹے گذارے رات کے دو بجے آسٹریلین Qantas ایرویز کے ذریعہ آسٹریلیا کی ایرپورٹ Brisbane سے ہوتے ہوئے قریباً سات گھنٹہ بعد سڈنی خیریت سے پہنچا۔ سڈنی ایرپورٹ ماڈرن اور کافی بڑی ہے یہاں پر چھ گھنٹے گذارنے پڑے اور ۲۴ر نومبر شام کو چھ بجے برٹش ایرویز میں سوار ہو کر فجی کی انٹرنیشنل ایرپورٹ ناندی رات کے گیارہ بجے پہنچا اور اس طرح بتیس گھنٹے کا سفر ختم ہوا۔ الحمدللہ۔ یہاں پر ویسٹرن ریجن کی جماعتوں کے احباب رات کا اکثر حصہ گذارنے کے باوجود موجود تھے۔ تمام دوستوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

انچارج مبلغ صاحب دوسرے روز سووا سے بذریعہ ہوائی جہاز پہنچے۔ ان کے ساتھ دوسرے دن لٹوکا اور ناندی کی جماعت کے سب احباب سے ملاقات ہوئی اور ان کو مرکز کے تازہ حالات سنائے۔ مکرم انچارج مبلغ صاحب کے ساتھ ۲۶ نومبر کی شام کو صوا (Suva جو کہ حکومت کا مرکز اور ہماری جماعت کا ہیڈ کوارٹر ہے) پہنچے۔ صوا میں قریباً دس روز قیام کیا۔ دوران قیام فجی کے حالات کے مطابق کتب کا مطالعہ کیا۔ صوا کی جماعت نے ایک استقبالیہ ظہرانہ دیا جس میں جماعت صوا کے اکثر احباب نے شرکت فرمائی

خاکسار نے احباب جماعت کو مرکز کے تازہ حالات۔ خدام و انصار کے اجتماع کی مختصر کارروائی بتائی۔ نیز خلافت کی اہمیت و برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کو مسیح محمدی کے خلفاء کے ذریعہ ترقیات سے نواز رہا ہے اس سلسلہ میں چند ایک ایمان افروز واقعات افریقہ کے بھی سنائے جس سے دوست بہت محظوظ ہوئے۔

خاکسار کو فجی کے ویسٹرن ریجن میں مقرر کیا گیا۔ اس ریجن میں قریباً چھ بڑے مقام ہیں۔ ان میں سے تین جگہ ناندی مارو اور لٹوکا میں ہماری جماعتیں اور مساجد ہیں۔ خاکسار کا قیام بھی ناندی کے مشن ہاؤس میں ہے۔ اس ریجن کی باقی تین جگہ پر بھی اِکادُکا احمدی احباب رہتے ہیں۔ تینوں جماعتوں اور ویسٹرن ریجن کے احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کی غرض سے خطبات جمعہ اور درس قرآن پاک باقاعدگی سے دیا جاتا ہے خطبات جمعہ میں تربیتی امور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے تازہ ارشادات و تحریکات پر روشنی ڈالی جاتی ہے چنانچہ امسال کے خصوصی صد سالہ پروگرام کی طرف خاص طور پر احباب جماعت کو توجہ دلائی گئی۔ دوستوں نے شوق سے وعدے بھی کئے اور پھر ادائیگیاں بھی کیں۔ نیز عبادات خاص کے پروگرام کو انگریزی میں ترجمہ کر کے سائیکلو سٹائل کیا اور ویسٹرن ریجن کے تمام احمدی بھائیوں کو تقسیم کیا تاکہ اس پروگرام کے مطابق دعائیں جاری رکھیں۔ خطبات جمعہ کے علاوہ درس قرآن پاک تینوں جماعتوں میں جاری کر دیا گیا ہے ہر جماعت کے احباب اپنے پروگرام کے مطابق ایک احمدی کے گھر میں اکٹھے ہو جاتے ہیں عورتیں اور بچے بھی عام طور پر شامل ہوتے ہیں۔ وہاں پر قرآن پاک کی آیات یا چھوٹی سورتوں کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء حضرت مسیح موعودؑ کے بیان کردہ معارف سنائے جاتے ہیں۔ اس طرح قرآنی تعلیم کو جاری رکھا جاتا ہے۔ درس کے بعد مختلف سوالات کے جواب دئے جاتے ہیں۔ دوستوں کے علم میں زیادتی اور شوق پیدا ہوتا ہے۔ نماز مغرب کے بعد بھی حسب موقعہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سنائے جاتے ہیں مرکز میں آنے والے احباب کو استفادہ علم کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی کتب پڑھ کر معارف قرآنی اور اسلام کی خوبیاں بتائی گئیں۔ مکرم انچارج مبلغ صاحب کے ویسٹرن ریجن کے دورہ پر خاکسار نے تربیتی تقاریر کر کے احباب جماعت کو نمازوں اور مختلف نیک باتوں کی طرف توجہ دلائی۔ احمدیہ مسلم کیلنڈر فجی ۱۹۷۴ء کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر کے گھروں میں رکھنے اور غیر از جماعت کو دینے کی تحریک ویسٹرن ریجن کے احباب کو کی گئی کثرت سے غیر از جماعت کو دوستوں نے مفت دئے اور فروخت بھی کئے۔ خاکسار نے بھی ۵۰ کیلنڈر ذاتی طور پر فروخت کئے۔ اس کیلنڈر میں حضرت مسیح موعود اور ہر سہ خلفاء کے فوٹو شائع ہوئے ہیں اور ایک فوٹو جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن پاک کی عالمگیر اشاعت کی وضاحت کرتا ہے سکولوں کی چھٹیوں میں بچوں کو یسرنا القرآن اور قرآن مجید کے اسباق دئے گئے گاہے گاہے احمدی بھائیوں کے گھر تربیت کے خیال سے جانا ہوا کی گئی لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز ماہ دسمبر میں اطفال الاحمدیہ اور ناصرات کا اجلاس بلا کر ان کو دینی اسباق دئے

جزائر فجی میں مختلف نسلوں اور مختلف مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔ چینی میں فجین افریقن نژاد لوکل آبادی عیسائی اور ہندوستانیوں میں ہندو اور مسلمان ہیں نیز آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، کینیڈا اور امریکہ سے اکثر سیاح لوگ آتے رہتے ہیں۔ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کو اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اسی کے فضل سے زیادہ وقت دیا جاتا ہے چنانچہ ملاقاتوں اور رابطہ پیدا کر کے تقسیم لٹریچر مختلف شہروں کے دورے کر کے تقاریر، کے مواقع سے اور اخبار و ریڈیو سے مسیح محمدی کا پیغام یعنی حقیقی اسلام اور اس کی صداقت پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ملاقاتیں اور تقسیم لٹریچر

ویسٹرن ریجن کے علاقہ سنیگاٹو کا سے دے کمبوتو کا ر ۹۵ میل تک کے معزز لوگوں (ریجن میں ٹیچرز۔ گورنمنٹ افسران تاجر ڈاکٹرز اور کسان شامل ہیں) کو حسب موقعہ اسلام و احمدیت کے مختلف مسائل سمجھائے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن اور دعاوی کی وضاحت کی گئی۔ نیز قرآن پاک کی حسین تعلیم کا دوسری مذہبی تعلیموں سے موازنہ کر کے بتایا گیا ایک ہندو ڈاکٹر کہنے لگے کہ ہم برہمن ہیں اور ہمیں ہندوؤں کی ذات پات کی تعلیم سے نفرت ہے۔ انہیں اسلام کی ذات پات سے تعلیم بڑی تفصیل سے بتائی اور اسلام کے دعا کرنے کا طریق سکھایا اور سورۃ فاتحہ کا ترجمہ لکھ کر دیا ایک سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کو رب العلمین کی تفسیر کر کے بتلائی تو کہنے لگے کہ کیسی اچھی تعلیم ہے میں بھی اس پر ایمان لاتا ہوں۔ ایک معزز فجین چیف کو مسلمان کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ مریمؑ کے متعلق بتایا کہ قرآن پاک ان کی بڑی عزت و تکریم بتاتا ہے مگر ساتھ ہی ان کے بائیبل و قرآن کریم سے ان کی طبعی وفات پر روشنی ڈالی تو کہنے لگے کہ یقیناً ایسا ہی ہوگا۔ آسمانوں پر جانا خلاف عقل و خلاف واقعہ ہے ایک مسجد کے امام صاحب سے ملاقات ہوئی الحمدللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کچھ کتب پڑھ چکے ہیں کہنے لگے کہ حضرت مرزا صاحب نے قرآن و اسلام کی بہت بڑی خدمت کی ہے مسلمانوں کو اس کی قدر کرنی چاہیئے۔ یہ تو چند ایک مثالیں ہیں جو پیش کی گئی ہیں۔ فجی ریڈیو پر ہر بڑے شہر میں ہفتہ میں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاص طور پر ہفتہ کے دن مارکیٹ کا دن کہلاتا ہے۔ اس دن کھانے پینے کی چیزیں فروخت کرنے والے بھی مارکیٹ میں لے آتے ہیں اور شہری و دیہاتی لوگ بھی ہفتہ بھر کی چیزیں خرید کر لے جاتے ہیں خاکسار سنیگاٹوکا مارکیٹ میں دو تین بار گیا یہ ٹاؤن ناندی سے ساٹھ میل دور ہے مارکیٹ میں آنے والے مسلمان بھائیوں اور ہندوؤں کو ایک پمفلٹ بابت گورو بابا نانک مسلمان تھے تقسیم کیا اور احمدیہ مسلم کیلنڈر فروخت کیا جو کہ بڑی خوشی سے غیر از جماعت دوستوں نے خریدا۔ اور چھ سات گھنٹے خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر مذاہب کو اسلام کی خوبیاں اور صداقت اور مسیح ثانی کی آمد کی غرض بیان کرنے کا موقعہ ملا۔ ناندی ٹاؤن میں جہاں خاکسار قیام رکھتا ہے۔ یہاں کی مارکیٹ میں اکثر جانے کا موقعہ ملتا ہے ایسے وقت میں جب کہ دوکاندار کچھ فارغ بیٹھے ہوتے ہیں۔ تین چار دفعہ دو دو تین تین گھنٹے حضرت مسیح کی آمد ثانی و غرض و غایت اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلام۔ قرآن پاک اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت و شان تقریر و تحریر سے بڑھانے کا ذکر بیان کیا جاتا اور انہیں ہندی و انگریزی میں لٹریچر بھی دیا جاتا۔ اس طرح نوجوان اور بڑی عمر کے مسلمان اور ہندو اسلام و احمدیت کی تعلیم کی برتری کو تسلیم کرتے۔ لوٹوکا میں اپنے احمدی احباب کے ذریعہ کئی غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات کر کے تبلیغ کے مواقع ملتے رہے۔ جن میں مسلم لیگ کے ایجوکیشن سیکرٹری۔ انگریزی کے واحد اخبار فجی ٹائمز کے مینیجر صاحب ایک مشہور بس پروپرائٹر۔ مرکز مسجد میں آنے والے غیر از جماعت دوستوں کی دو ڈھائی دیادی کتانی و چائے سے تواضع کی جاتی ہے۔

دورے

خاکسار نے ناندی کے نزدیکی گاؤں نواکا کے علاوہ جہاں پر اس کے فجین چیف کو بائیبل میں سؤر کی حرمت اور اسلام کا پیغام دیا [illegible] پچاس میل سابیٹو، سنیگاٹوکا [illegible] اور بادو کا دورہ کیا۔ ان جگہوں پر اور وہاں کے رہنے والوں کی دقیقت حالات کی تحقیق اور حسب موقعہ مختلف تقاریر پیدا کرکے تبلیغ کی گئی۔ عموماً انجیل سے تبلیغ [illegible] کا جزیرہ [illegible] کا دورہ کیا۔ اس

دورہ میں انہی تین جماعتوں کے دوستوں کو خطاب کیا اور حسب موقعہ نمازوں۔ مالی و جانی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی اور افریقہ میں جماعت احمدیہ کے تحت خلافت کی برکات سے ہونے والے انقلاب آفریں و ایمان افروز واقعات سنائے اس جزیرہ میں نمباسروا لووا اور ناسرو انگا پر تین بڑی مخلص جماعتیں اور مساجد ہیں۔

تقریبات و مواقع تبلیغ

ایک عزیز احمدی کی شادی کے موقعہ پر خطبہ نکاح پڑھا جس میں مسلمان۔ ہندو اور فجین اڑھائی تین سو مرد و عورتیں تھے اس خطبہ میں اسلامی تعلیم کی برتری زندگی کے معاملات میں بیان کرنے کا موقعہ ملا ایک احمدی ٹیچر جو کہ حال ہی میں لوٹوکا کے نزدیک [illegible] جزیرہ میں متعین ہو کر گئے تھے۔ اپنے ساتھ وہاں کے ہیڈ مین کے ایک گروپ کو لائے اور انہیں دعوت عشائیہ دیا۔ اس میں خاکسار نے بائیبل و قرآن سے انبیاء کا باہمی تعلق اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل سے پیشگوئیاں اور حضرت مسیح کی آمد ثانی کے بارے میں انگریزی میں ڈیڑھ دو گھنٹہ بیان کیا۔ انہوں نے خاکسار کو اس جزیرہ میں آنے کی دعوت بھی دی تفصیل کیا تو اسلام و احمدیت کے متعلق [illegible] ایک دوست اختتام تقریب پر قرآن مجید انگریزی ترجمہ ایک فجین ہیڈ ماسٹر کو پیش کیا۔ [illegible] کی جماعت میں قیام کے دوران [illegible] (جو کہ دس بارہ میل پر واقع ہے) گیا وہاں پر سیکنڈری سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب سے ملاقات کی۔ اور ان سے سکول میں اسلام و احمدیت پر لیکچر دینے کی اجازت چاہی۔ تھوڑی سی توقف کے بعد کہنے لگے کہ چلیں ابھی سینئر کلاس کے طلباء کو کچھ خطاب کر لیں خاکسار نے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے طلباء کے سامنے سورۃ فاتحہ کا ترجمہ اور تفسیر انگریزی میں بیان کی اور بتایا کہ اس طرح کی کامل و مکمل دعا کسی اور جگہ اور کسی کتاب میں نہیں مل سکتی اسی جگہ فارغ ہو کر [illegible] کی لوکو شیڈ میں گیا۔ اس شیڈ میں یہاں پر کام کرنے والوں سے اجازت لے کر ان کو ڈیڑھ گھنٹہ تک اسلام کی خوبیاں بیان کیں۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے بعد خلفاء سے تعارف کرایا اور ان کے اس دنیا کے مختلف کاموں کو بیان کیا۔ نواکا گاؤں میں بھی فجین زبان اور انگریزی زبان میں اسلام کے بارے اور حضرت مسیح ناصری کی دوبارہ آمد کے بارہ میں فجین دوستوں کو پیغام دیا گیا نیز انگریزی اور فجین زبان میں لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ ایک بڑے ہوٹل [illegible] کے مینیجر نے ایک ملاقات میں اس بات کا اظہار کیا کہ آپ کے مشن کی طرف سے پچھلے سال جو ایک سو سے زائد قرآن کریم انگریزی دیئے گئے تھے ٹورسٹ لوگوں کی بڑی ہی دلچسپی اور کشش کا موجب بنتے ہیں۔ ان میں سے اکثر جنہوں نے پہلی بار قرآن کریم دیکھا اور دو تین قرآن کریم تو ٹورسٹ اپنے ساتھ لے جا چکے ہیں۔

جلسے

خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام جماعتی جلسے ویسٹرن ڈویژن کی جماعتوں نے بڑے شوق و ذوق سے منائے۔ پہلا جلسہ یوم مصلح موعود ۲۰ فروری کو ناندی مسجد میں کیا گیا جس میں پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام بابت مصلح موعود اور اس پیشگوئی کے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے وجود میں پورا ہونے پر تفصیلی تقریریں ہوئیں دوسرا جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام کا ۲۳ مارچ کو ناندی مسجد میں ہی ہوا جس میں ہر سہ جماعتوں کے دوست بڑے شوق سے شامل ہوئے۔ تقاریر کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی پیشگوئیاں آمد کی غرض و غایت حضرت مسیح موعود کی لائف ہسٹری اور آپ کی مسیح اول سے مماثلت وغیرہ مضمونوں پر روشنی ڈالی گئی جماعت احمدیہ ناندی نے تمام دوستوں کو عشائیہ دیا۔ تیسرا جلسہ یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۸ اپریل کو لوٹوکا میں احمدیہ سکول [illegible] میں ہوا اس میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و واقعات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ جماعت احمدیہ لوٹوکا کے احباب نے دوسری جماعتوں کے آنے والے دوستوں کو ظہرانہ پیش کیا۔ چوتھا جلسہ ۲۲ جون کو مارو کے مقام پر منعقد ہوا۔ اس میں خلافت کی برکات و اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ نیز خلافت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی ترقیات بیان کی گئیں یہاں پر لوٹوکا اور ناندی کی جماعتوں کے احباب بھی شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ مارو نے دوپہر کا کھانا تمام دوستوں کو پیش کیا۔ ان تمام جلسوں میں غیر از جماعت اور دو کئی فجین بھی شامل ہوتے رہے۔ خاکسار ہر جلسے کے شروع اور آخر پر ہر تقریب کے موافق دوستوں کو ایمان افروز واقعات سے محظوظ کرتا رہا۔

اخبار و ریڈیو

خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ جزائر فجی میں بغیر کسی تعصب کے اخبار و ریڈیو کے ذریعہ ہر مذہب بلکہ ہر فرقہ ہائے مختلف مذاہب کو اپنی آواز مناسب رنگ میں پہنچانے کی سہولت دی جاتی ہے اس عرصہ میں خاکسار کی دو تقریریں ریڈیو فجی سے نشر ہوئیں۔ جو کہ حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز واقعات پر تھیں۔ یہاں پر انگریزی کا ایک ہی اخبار نکلتا ہے جس کا نام فجی ٹائمز ہے اس کی اشاعت کثرت سے ہوتی ہے خاکسار نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یوم مسیح موعود یعنی ۲۳ مارچ کے دن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی اور آپ کے دعویٰ اور آپ کی جماعت کی غرض و غایت پر مشتمل ایک مضمون لکھ کر ویسٹرن ڈویژن کے مینیجر صاحب کو دیا۔ اگرچہ مضمون صرف دو تین دن پہلے دیا گیا۔ بالکل مناسب وقت پر مضمون اخبار فجی ٹائمز میں چھپ گیا۔ مضمون کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فوٹو بھی چھپا۔ الحمد للہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچا۔ اس طرح ایک دوسرا مضمون "اسلام میں خلافت" کے موضوع پر لکھ کر فجی ٹائمز کے مینیجر صاحب کو جا کر دیا۔ یہ مضمون بھی مختصر طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے فوٹو کے ساتھ ۴ جون کی اشاعت میں شائع ہوا۔ لوٹوکا کے میئر کو قرآن مجید اور اسلامی کتب کی پیشکش کی تقریب پر فجی ٹائمز کے مینیجر صاحب سے ٹیلیفون پر رابطہ پیدا کیا اور اس تقریب کی فوٹو فجی ٹائمز کی ۱۵ جولائی کی اشاعت میں چھپی۔

بیعتیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں بھی اضافہ ہوا اور مارو میں چھ عدد بیعتیں ہوئیں۔ یہاں کی لوکل زبان "فجی" سیکھنے کی بھی کوشش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو کامیاب فرمائے احباب جماعت کے اخلاص و ایمان کو بڑھائے اور بہتر رنگ میں اسلام و احمدیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

اللّٰھم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

:(۳۱):

مسل نمبر ۲۱۸۱۹

میں زینب بی بی زوجہ عمر امجد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۰/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر سات صد روپے وصول شد۔ (۲) زیور طلائی وزن ۱۶ تولہ ایک ماشہ قیمت موجودہ -/۸۰۵۰ روپے (۳) میرے خاوند نے مجھے اور میرے بچوں کو پینتالیس ہزار روپے کی ایک رقم دی ہے۔ جس کو ہم نے ایک کمپنی میں INVEST کیا ہوا ہے۔ اس رقم میں ہمارا برابر کا حصہ ہے یعنی میں ۱/۳ کی مالک ہوں۔ (۴) دارالعلوم غربی ربوہ کا مکان "غرماخ منزل" میں ۱/۴ حصہ مکان کی موجودہ قیمت اندازاً -/۵۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت از انوسٹمنٹ رقم مذکورہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ زینب بی بی زوجہ عمر امجد صاحب دارالعلوم غربی۔ ربوہ۔

گواہ شد:۔ عمر امجد ولد احمد مولوی صاحب وصیت نمبر ۱۰۹۶۹ خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ عبداللطیف خان صدر محلہ دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۱۸۲۰

میں رحیم بی بی زوجہ سردار یعقوب احمد صاحب قوم جٹ کھارا پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۳۰ر اپریل ۱۹۵۲ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے
۲۔ زیور طلائی ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی -/۹۰۰ "
۳۔ مشین سلائی ایک عدد " -/۲۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ رحیم بی بی زوجہ سردار یعقوب احمد صاحب دارالعلوم غربی۔ ربوہ۔

گواہ شد:۔ سردار یعقوب احمد (خاوند موصیہ) ربوہ

گواہ شد:۔ سردار عبدالمحسن محمود (پسر موصیہ) ربوہ

مسل نمبر ۲۱۸۲۱

میں چوہدری ظفر اللہ احمدی ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۹/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد جو اسوقت -/۵ روپیہ بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ظفر اللہ احمدی دارالعلوم غربی ربوہ۔

گواہ شد:۔ چوہدری حبیب اللہ احمدی برادر موصی دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد:۔ مرزا محمود احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ دارالعلوم غربی ربوہ

ولادت

خاکسار کے لڑکے عزیزم محمد انور قریشی مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۲/۱۰/۷۴ کو دوسرا فرزند عطاء فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام محمد اکرم رکھا ہے۔ نومولود مکرم ملک مبارک احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کا نواسہ ہے۔ احباب بچے کی صحت، درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد اکمل قریشی افضل برادرز۔ گولبازار ربوہ)

(۹) پرانی اور "لاعلاج" امراض (۹)
کی کیورز (CURES) کے نتائج

مکرم جناب ڈاکٹر مجید ربانی ملک صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس جاگیر چٹھہ ضلع گوجرانوالہ نے لکھا "میں نے دو مریضوں کو بواسیر کے لئے پائلز کیور (PILES CURE) تجویز کرکے دی اور انکو خاطر خواہ فائدہ ہوا" بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ کیور و لٹریچر مفت طلب کریں مثلاً دمہ کے لئے استھما کیور وغیرہ۔ فی کیور مکمل کورس -/۱۰ روپے

کیورا ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۷

اعلان دارالقضاء

محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر ضیاء الدین صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد وفات پاچکے ہیں۔ مرحوم کی امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ کھاتہ ۵۱۱۰/۱۰۷-۷۴ میں مبلغ ۷۶۸/۳۸ روپے میری لڑکی قمر النساء کے جمع ہیں، جس کی تصدیق میرے علاوہ دیگر وارثان ماسٹر صاحب مرحوم نے بھی کردی ہے۔ اسی کھاتہ میں ماسٹر صاحب مرحوم کی پنشن کی رقم ۱۶۹/۴۰ روپے بھی ہے۔ گویا کل رقم ۹۳۷/۷۸ روپے ہے۔ جو مجھے ادا کرنے کا فیصلہ کیا جاوے۔ تاکہ ۷۶۸/۳۸ روپے میں اپنی لڑکی قمر النساء کو ادا کرسکوں اور پنشن کی رقم ۱۶۹/۴۰ روپے خانگی اخراجات کے لئے استعمال کرسکوں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ دن کے اندر اندر دفتر قضاء کو مطلع کیا جاوے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ صاحبہ چند ماہ سے زیادہ ٹھیک نہیں تھیں۔ حال ہی میں لیاقت میڈیکل کالج جام شورو ہسپتال میں پتے کا اپریشن ہوا ہے، کمزوری بہت ہے۔ ساتھ بخار بھی رہتا ہے۔ ابھی تک آرام نہیں آیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحتیاب کرے۔

(عبدالحمید جاوید لین انسپکٹر ٹنڈو غلام علی ضلع حیدرآباد (سندھ)

(۲) خادم، اہل وعیال، والدین، بہن بھائی، خوشدامن اور ان کی اولاد کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے، اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہمارے مستقبل کو ہمارے ماضی اور حال سے بہتر بنائے۔ (محمد خلیق عالم فاروقی)

شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ میں

کرشنگ سیزن

سوموار ۴ر نومبر ۱۹۷۴ء سے شروع ہو رہا ہے

جملہ ملازمین جنہوں نے گذشتہ سیزن (74-1973) میں ملز ہذا میں ملازمت کی اور اب 75-1974 سیزن میں ملازمت کے خواہشمند ہیں۔ وہ اپنے درج ذیل سرٹیفکیٹ کے ہمراہ زیر دستخطی کے پاس ۴ر نومبر ۱۹۷۴ء سے پہلے حاضر ہوں۔

(ا) ملازمت کا سرٹیفکیٹ جو پچھلے سال دفتر ہذا سے جاری ہوا
(ب) ملز ہذا کی سوشل سیکورٹی ڈسپنسری کے ڈاکٹر سے طبی معائنے کا سرٹیفکیٹ
(ج) تاریخ پیدائش یا حاضر عمر کا ثبوت

پرسانل آفیسر شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ۔ منڈی بہاؤالدین

قائدین خدام الاحمدیہ سال ۷۵-۱۹۷۴ء کے بجٹ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینہ ایام :-

آج کی بعض خبروں کا خلاصہ

• بچوں کے سامنے باپ کو زندہ جلا دیا

لاہور ۲۰ر اکتوبر۔ محلہ اسلام گنج نئی آبادی ملک پارک میں گزشتہ رات پستولوں اور ریوالوروں سے مسلح ڈاکوؤں نے برانڈرتھ روڈ کے ایک تاجر محبوب عالم شیخ کو اس کے گھر میں رسیوں سے جکڑنے اور اس پر مٹی کا تیل ڈال کر آگ لگانے کے بعد زندہ جلا دیا اور چھ ہزار روپے کے کرنسی نوٹ لے کر فرار ہو گئے۔ محبوب عالم شیخ کے کمسن بچے جو اپنے بدنصیب باپ کی چیخ و پکار پر بیدار ہو گئے تھے اپنے والد کی بے بسی کے خاموش تماشائی بنے رہے۔

(روزنامہ "مساوات" ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صا)

• مظفر آباد کے نواح میں خونریز تصادم

مظفر آباد ۲۰ر اکتوبر۔ مظفر آباد کے نواحی گاؤں نڈوال میں زمین میں ہل چلانے کے تنازعہ پر دو پارٹیوں کے درمیان خونریز فساد ہوا جس کے نتیجہ میں ۲۳ افراد مجروح ہو گئے مجروح ہونے والوں میں بچے بھی شامل ہیں۔ پولیس نے ۴۶ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ دونوں طرف سے لڑائی کے دوران لاٹھیوں پتھروں اور کلہاڑیوں کا ۲ گھنٹہ تک آزادانہ استعمال ہوا۔

(مساوات ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صہ ۶)

• دریا میں چھلانگ لگا کر خودکشی کا ارتکاب

مظفر آباد ۲۰ر اکتوبر۔ چکوٹھی کے قریب ایک نوجوان لڑکی خورشیدہ بیگم نے گزشتہ روز دریائے جہلم کے پل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ اس کی ماں کسی شادی میں جا رہی تھی وہ خود بھی اس کے ساتھ شادی میں جانا چاہتی تھی لیکن ماں اسے ساتھ نہ لے گئی بعد میں اس نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔

(مساوات ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صہ ۶)

• سات ہزار روپے چھین لئے

لاہور ۲۰ر اکتوبر۔ گزشتہ روز تین افراد نے بین بازار داتا گنج بخش کے دکاندار محمد صدیق کو اس کی دکان میں جان سے مار ڈالنے کی دھمکی دے کر اس سے سات ہزار روپے چھین لئے اور فرار ہو گئے۔ کل پولیس نے ان میں سے دو افراد غلام احمد اور یٰسین کو گرفتار کر کے ان سے مسروقہ رقم برآمد کر لی پولیس ملزموں کے تیسرے ساتھی حمید خان کی گرفتاری کے لئے چھاپے مار رہی ہے۔

(مساوات ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صہ ۶)

• سگے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار دیا

لائلپور ۲۰ر اکتوبر۔ تھانہ گوجرہ کے چک نمبر ۳۳۳ ج ب میں عید کے روز (۱۸ر اکتوبر کو) کھیت میں پانی لگانے کے تنازعہ پر ایک شخص غلام حیدر نے اپنے سگے بھائی غلام نبی کو ہلاک اور بھتیجے سجاد حیدر کو شدید زخمی کر دیا۔

(روزنامہ امروز لاہور ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صلہ)

• نوسر باز دس ہزار روپے لے اُڑا

چونیاں ۲۰ر اکتوبر۔ بھائی پھیرو میں گزشتہ دنوں لاہور کے ایک صنعت کار عبدالعزیز کو ایک نوسر باز اکبر علی راجپوت نے دس ہزار روپے سے محروم کر دیا۔ پولیس نے اکبر علی راجپوت کے خلاف نوسر بازی کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا ہے وہ خود لاپتہ ہے۔ اکبر علی نے عبدالعزیز سے دس ہزار روپے بطور قرض حاصل کر کے اسکے عوض زیورات کا ایک صندوقچہ اسے دیا تھا۔ جب عبدالعزیز نے صندوقچہ کھول کر دیکھا تو اس میں دو سیر کا آہنی باٹ اور پتھر بھرے ہوئے تھے۔ (روزنامہ مشرق لاہور ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صہ ۶)

• بھوک سے اسی ہزار افراد ہلاک

نئی دہلی ۲۰ر اکتوبر۔ شمالی بنگلہ دیش کے ضلع رنگ پور میں ستر سے اسی ہزار افراد بھوک سے مر چکے ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا نے ڈھاکہ سے اپنے نامہ نگار کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ ہزاروں بھوکے عوام خوراک کی تلاش میں گاؤں گاؤں پھر رہے ہیں اور بالآخر تھک ہار کر موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صا)

• بموں کے دھماکے اور جماعت اسلامی

کراچی ۲۰ر اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ (قیوم گروپ) کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر امان اللہ خان نے ملک بھر میں دھماکوں کا ذمہ دار نیشنل عوامی پارٹی اور جماعت اسلامی کو قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں پارٹیوں کو خلاف قانون قرار دے دیا جائے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان مقامات کا معائنہ کرنے کے بعد جہاں بموں کے دھماکے ہوئے تھے انہیں اس بات کا یقین ہو گیا ہے کہ یہ دھماکے نیشنل عوامی پارٹی اور جماعت اسلامی نے کرائے تھے۔ یہ دونوں جماعتیں قیام پاکستان کے خلاف تھیں لہٰذا انہیں خلاف قانون قرار دے دینا چاہیئے۔

(نوائے وقت ۲۱ر اکتوبر ۷۴ء صہ ۶)

درخواستِ دُعا

ربوہ — حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں کہ آپ کی پوتی عزیزہ نصرت جہاں بیگم سلمہا بنت نوابزادہ مسعود احمد خان صاحب کے میاں سید محمود احمد صاحب ابن مکرم میر مشتاق احمد صاحب کے گردے میں پتھری کا آپریشن ۲۲ر اکتوبر کو ہو رہا ہے جملہ بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن ہر طرح کامیاب رہے اور عزیز موصوف کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

ایک سچے واقعہ کا اظہار

"میں مندرجہ ذیل واقعہ بیان کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ بزرگ و برتر کو حاضر و ناظر یقین کرتے ہوئے اور یہ یقین رکھتے ہوئے کہ خدا تعالیٰ کے نام پر جھوٹی قسم سے بیان کرنا خدا تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دینے کے مترادف ہے عرض کرتا ہوں کہ جب فسادیوں کا جتھہ میرے چک میں مجھے اور میری بیوی کو زندہ پکڑنے کے لئے چھاپے مار رہا تھا تو وہ ساتھ یہ بھی کہہ رہا تھا کہ ہم نے اس جماعت کے تمام افراد کی املاک کو ایسے طریقہ سے اور ہمیشہ کے لئے تباہ کر کے اس جماعت کے ہاتھ گدائی کا کاسہ پکڑانا ہے۔" فقط

خاکسار عزیز اللہ احمدی

چک $\frac{63}{E.B}$ تھانہ عارف والہ ۷۴/۶/۷

دُعائے مغفرت

میرے ہمزلف اور مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کے منجھلے داماد برادرم عبدالمنان صاحب ابن شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ ۳ر اکتوبر ۱۹۷۴ء کو ۴۴ سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم گزشتہ ۹ سال سے یہاں مقیم تھے۔ محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق نے کثیر احباب کی معیت میں نمازِ جنازہ پڑھائی اور تدفین تک ہمراہ رہے اور تدفین کے بعد دعا کرائی۔ مرحوم کو لندن سے تیس میل دور ووکنگ کے قریب بروک ووڈ کے قبرستان میں امانتاً سپردِ خاک کیا گیا ہے۔

پسماندگان میں مرحوم کی بیوہ اور دو بچے عزیزی سلمان احمد عمر گیارہ سال اور عزیزی عرفان احمد عمر ۹ سال ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ برادر مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز ان کے پسماندگان کے لئے صبرِ جمیل اور اللہ کریم کی حفظ و امان کے لئے خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر لندن اور مضافات کے احبابِ جماعت خصوصاً امام رفیق صاحب اور نائب امام عبدالوہاب بن آدم صاحب اور صدر حلقہ گرین فورڈ محترم رشید احمد صاحب نے جس اخوت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور جس طرح تکفین اور تدفین کے مراحل میں مدد فرمائی اس کے لئے یہ عاجز اور مرحوم کے اعزہ تہ دل سے شکرگزار ہیں۔ اللہ کریم سب کو جزائے خیر دے۔ (محمد احمد حامی نزیل لندن)

رمضان سے حاصل ہونیوالا سبق

(بقیہ صفحہ اوّل)

کامل فرماں بردار ہوں تاکہ وہ عید کا دن بھی ہمارے لئے رمضان کے مہینے کی طرح بابرکت ہو۔ آمین"

(خطباتِ محمود جلد اوّل صہ ۸۲)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴